سوال

اگر کسی شخص پر قرض کی شکل میں دوسرے لوگوں کے حقوق ہوں، وقت حاضر میں وہ ان حقوق کو ادا نہ کرسکتا ہو لیکن اس کی نیت ہے کہ جب بھی اسے میں استطاعت ہوئی وہ لوگوں کے حقوق کی ادائیگی کرے گا، یہ علم میں رکھیں کہ قرض خواہ اس کے ساتھ اسی ملک میں نہیں رہائش پذیر نہیں۔ سوال یہ ہے کہ: مثلا اگر اس شخص کے پاس کچھ مال آئے اور اسے یہ خدشہ ہو کہ وہ فتنہ میں پڑجائے گا، اسے شادی کی رغبت ہو تو کیا وہ پہلے شادی کرے یا اسے پہلے لوگوں کے حقوق ادا کرنے چاہییں؟

جواب

الحمد للہ

قرض وغیرہ کی شکل میں لوگوں کے حقوق کی ادائیگی شادی پر مقدم کرنا واجب ہے، لیکن جب قرض واپس لینے والے اسے قرض کی ادائیگی پر شادی کو مقدم کرنے کی اجازت دے دیں تو اس حالت میں شادی مقدم کرنا جائز ہوگی۔

اور رہا مسئلہ یہ کہ اسے اپنے آپ پر فتنہ میں مبتلاء ہونے کا خطرہ ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ اپنے نفس کی حفاظت کرنے کے لیے روزے رکھے جائیں، کیونکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(اے نوجوانوں کی جماعت! تم میں سے جو بھی شادی کی طاقت رکھتا ہے وہ شادی کرے، کیونکہ ایسا کرنا شرمگاہ کی حفاظت اور آنکھوں کو نیچا کردیتا ہے، اور جو کوئی طاقت نہیں رکھتا اسے روزے رکھنے چاہییں کیونکہ یہ اس کے لیے بچاؤ اور ڈھال ہیں) متفق علیہ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے۔.

اسلام سوال و جواب

33700